

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ قَالُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ
بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ قُلْ مَنْ أَنزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاءَ بِهِ
مُوسَىٰ نُورًا وَهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ
تُبَدُّونَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيرًا وَعُلِّمْتُمْ مَا لَمْ تَعْلَمُوا أَنَّكُمْ
وَلَا آبَاؤُكُمْ قُلِ اللَّهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ
(91) وَ هَذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِي
بَيْنَ يَدَيْهِ وَ لِنُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَالَّذِينَ
يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ
يُحَافِظُونَ (92) وَ مَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ
كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ وَ مَنْ
قَالَ سَأُنْزِلُ مِثْلَ مَا أَنزَلَ اللَّهُ وَ لَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ
فِي غَمْرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُوا أَيْدِيهِمْ

أَخْرِجُوا أَنْفُسَكُمْ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا
 كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَ كُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ
 تَسْتَكْبِرُونَ (93) وَ لَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرَادَى كَمَا
 خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَ تَرَكْتُمْ مَا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ
 ظُهُورِكُمْ وَ مَا نَرَى مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ
 أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَ ضَلَّ عَنْكُمْ
 مَا كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ (94)

No just estimate of Allah do they make when they say: "Nothing doth Allah send down to man (by way of revelation)": Say: "Who then sent down the Book which Moses brought?— a light and guidance to man: but ye make it into (separate) sheets for show, while ye conceal much (of its contents): therein were ye taught that which ye knew not – neither ye nor your fathers." Say: "Allah (sent it down)": Then leave them to plunge in vain discourse and trifling. And this is a Book which We have sent down, bringing blessings, and confirming (the revelations) which came before it: that thou mayest warn the mother of cities and all around her. Those who believe in the Hereafter believe in this (Book), and they are constant in guarding their prayers. Who can

~~~~~

be more wicked than one who inventeth a lie against Allah, or saith, "I have received inspiration," when he hath received none, or (again) who saith, "I can reveal the like of what Allah hath revealed"? If thou couldst but see how the wicked (do fare) in the flood of confusion at death! – the angels stretch forth their hands, ( saying) , "Yield up your souls: this day shall ye receive your reward,— a chastisement of disgrace, for that ye used to tell lies against Allah, and scornfully to reject of His signs!" "And behold! ye come to us bare and alone as We created you for the first time: ye have left behind you all (the favours) which We bestowed on you: We see not with you your intercessors whom ye thought to be partners in your affairs: so now all relations between you have been cut off, and your (pet) fancies have left you in the lurch!"

ان لوگوں نے اللہ کا بہت غلط اندازہ لگایا، جب کہا کہ اللہ نے کسی بشر پر کچھ

نازل نہیں کیا ہے۔ ان سے پوچھو، پھر وہ کتاب جسے موسیٰؑ لایا تھا، جو تمام

انسانوں کے لیے روشنی اور ہدایت تھی، جسے تم پارہ پارہ کر کے رکھتے ہو، کچھ

دکھاتے ہو اور بہت کچھ چھپا جاتے ہو، اور جس کے ذریعہ سے تم کو وہ علم دیا

گیا جو نہ تمہیں حاصل تھا اور نہ تمہارے باپ دادا کو، آخر اُس کا نازل کرنے

والا کون تھا؟ بس اتنا کہہ دو کہ اللہ، پھر انہیں اپنی دلیل بازیوں سے کھیلنے کے

لیے چھوڑ دو۔ (اُسی کتاب کی طرح) یہ ایک کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا

ہے۔ بڑی خیر و برکت والی ہے۔ اُس چیز کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے آئی تھی۔ اور اس لیے نازل کی گئی ہے کہ اس کے ذریعہ سے تم بستیوں کے اِس مرکز (یعنی مکہ) اور اس کے اطراف میں رہنے والوں کو متنبہ کرو۔ جو لوگ آخرت کو مانتے ہیں وہ اس کتاب پر ایمان لاتے ہیں اور ان کا حال یہ ہے کہ اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔ اور اُس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹا بہتان گھڑے، یا کہے کہ مجھ پر وحی آئی ہے درآں حالانکہ اس پر کوئی وحی نازل نہ کی گئی ہو، یا جو اللہ کی نازل کردہ چیز کے مقابلہ میں کہے کہ میں بھی ایسی چیز نازل کر کے دکھا دوں گا؟ کاش تم ظالموں کو اس حالت میں دیکھ سکو جب کہ وہ سکرات موت میں ڈبکیاں کھا رہے ہوتے اور فرشتے ہاتھ بڑھا بڑھا کر کہہ رہے ہوتے ہیں کہ "لاؤ، نکالو اپنی جان، آج تمہیں اُن باتوں کی پاداش میں ذلت کا عذاب دیا جائے گا جو تم اللہ پر تہمت رکھ کر ناحق بکا کرتے تھے، اور اُس کی آیات کے مقابلہ میں سرکشی دکھاتے تھے۔" (اور اللہ فرمائے گا) "لو، اب تم ویسے ہی تن تنہا ہمارے سامنے حاضر ہو گئے جیسا ہم

نے تمہیں پہلی مرتبہ اکیلا پیدا کیا تھا، جو کچھ ہم نے تمہیں دنیا میں دیا تھا وہ

سب تم پیچھے چھوڑ آئے ہو، اور اب ہم تمہارے ساتھ تمہارے اُن

سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کے متعلق تم سمجھتے تھے کہ تمہارے کام

بنانے میں ان کا بھی کچھ حصہ ہے، تمہارے آپس کے سب رابطے ٹوٹ گئے

اور وہ سب تم سے گم ہو گئے جن کا تم زعم رکھتے تھے۔"

इन लोगों ने अल्लाह का बहुत ग़लत अंदाज़ा लगाया, जब कहा कि अल्लाह ने किसी बशर पर कुछ नाज़िल नहीं किया है | इनसे पूछो, फिर वह किताब जिसे मूसा लाया था, जो तमाम इनसानों के लिए रौशनी और हिदायत थी, जिसे तुम पारा-पारा करके रखते हो, कुछ दिखाते हो और बहुत कुछ छिपा जाते हो, और जिसके ज़रीए से तुमको वह इल्म दिया गया जो न तुम्हें हासिल था और न तुम्हारे बाप-दादा को, आखिर उसका नाज़िल करनेवाला कौन था?— बस इतना कह दो कि अल्लाह, फिर उन्हें अपनी दलीलबाजियों से खेलने के लिए छोड़ दो | (उसी किताब की तरह) यह एक किताब है जिसे हमने नाज़िल किया है | बड़ी खैर व बरकतवाली है | उस चीज़ की तसदीक करती है जो इससे पहले आई थी | और इसलिए नाज़िल की गई है कि इसके ज़रीए से तुम बस्तियों के इस मर्कज़ (यानी मक्का) और इसके अतराफ़ में रहनेवालों को मुतनब्बेह करो | जो लोग आखिरत को मानते हैं, वे इस किताब पर ईमान लाते हैं और उनका हाल यह है कि अपनी नमाज़ों

~~~~~

की पाबन्दी करते हैं | और उस शख्स से बड़ा ज़ालिम और कौन होगा जो अल्लाह पर झुटा बुहतान घड़े, या कहे कि मुझपर वहय आई है दरआँ-हाले कि उसपर कोई वहय नाज़िल न की गई हो, या जो अल्लाह की नाज़िलकरदा चीज़ के मुक़ाबले में कहे कि मैं भी ऐसी चीज़ नाज़िल करके दिखा दूँगा? काश, तुम ज़ालिमों को इस हालत में देख सको जबकि वे सकराते-मौत में डुबकियाँ खा रहे होते और फ़रिश्ते हाथ बढ़ा-बढ़ाकर कह रहे होते हैं कि “लाओ, निकालो अपनी जान, आज तुम्हें उन बातों की पादाश में ज़िल्लत का अज़ाब दिया जाएगा जो तुम अल्लाह पर तुहमत रखकर नाहक़ बका करते थे और उसकी आयात के मुक़ाबले में सरकशी दिखाते थे |” (और अल्लाह फ़रमाएगा)

“लो अब तुम वैसे ही तने-तन्हा हमारे सामने हाज़िर हो गए जैसा हमने तुम्हें पहली मर्तबा अकेला पैदा किया था, जो कुछ हमने तुम्हें दुनिया में दिया था वह सब तुम पीछे छोड़ आए हो, और अब हम तुम्हारे साथ तुम्हारे उन सिफारिशियों को भी नहीं देखते जिनके मुताल्लिक़ तुम समझते थे कि तुम्हारे काम बनाने में उनका भी कुछ हिस्सा है, तुम्हारे आपस के सब राबते टूट गए और वे सब तुमसे गुम हो गए जिनका तुम ज़अम रखते थे |”